

۱۔ شرح

محبوب کو مہمان

بنائے ہوئے

مدت ہو گئی۔

جب وہ پھلی

مرتبہ آیا تھا

اور میرے ہاں

کھڑا تھا تو

شراب کے

پیالوں میں اتنا

جوش پیدا ہو

گیا تھا کہ پوری

بزم نے چراغاں

کی حیثیت

اعتبار کر لی

تھی۔

پیالوں میں شراب

بذات خود تیز

تھی۔ محبوب

کی آمد سے مجلس

کی گرمی بڑھ

گئی اور شراب

شراب آتشیں

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے

جوشِ قدح سے بزمِ چراغاں کیے ہوئے

کرتا ہوں جمع پھر جگرِ لخت لخت کو

عرصہ ہوا ہے دعوتِ مرثاں کیے ہوئے

پھر وضعِ احتیاط سے رکنے لگا ہے دم

برسوں ہوئے ہیں چاکِ گریباں کیے ہوئے

پھر گرمِ نالہ ہائے شررِ بار ہے نفس

مدت ہوئی ہے سیرِ چراغاں کیے ہوئے

پھر پریشِ جبراحتِ دل کو چلا ہے عشق

سامانِ صد ہزار نمکِ داں کیے ہوئے

پھر بھر رہا ہے خامۂ مرثاں بہ خونِ دل

سازِ چین طرازیِ داماں کیے ہوئے

باہم دگر ہوئے ہیں دل و دیدہ پھر رقیب

نظارۂ خیال کا ساماں کیے ہوئے

دل پھر طوافِ کوئے ملامت کو جائے ہے

پندار کا صنم کدہ ویراں کیے ہوئے